سوال

نبی کریم صلی اللہ علیہ کی بیٹیوں کا اللہ کے دشمن ابولہب کی بیٹیوں سے نکاح میں اشکال

جواب

لحمد للہ.

ں :

ول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی چار بیٹیاں تھی اوران کی ترتیب کچھ اس طرح ہے :

یہ ام کلثوم اورفاطمہ رضی اللہ تعالی عنہن.

ؤ عمر بن عبدالبر رحمہ اللہ کہتے ہیں :

ول اس پر مطمئن ہوتا ہے جوروایات تواتر کے ساتھ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹیوں کی ترتیب میں وارد ہے وہ کچھ اس طرح ہیں : پہلی بیٹی زینب اوردوسری رقیہ اور تیسری ام کلثوم اورچوتھی فاطمۃ الزہراء رضی اللہ تعالی عنہن ہیں " انتہی

ب(612).

رقیہ رضی اللہ تعالی عنہا کی شادی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابولہب کے بیٹے عتبہ سے کی تھی "

رام کلثوم رضی اللہ تعالی عنہا کی شادی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابولہب کے دوسرے بیٹے عتیبہ سے کی تھی.

یرت میں آیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ان دونوں بیٹیوں کوان کی رخصتی اوردخول سے قبل ہی طلاق ہوگئی تھی، کیونکہ جب سورۃ لہب نازل ہوئی تواللہ کے دشمن ابولہب نے اپنے بیٹوں کوانہیں طلاق دینے کا حکم دیا تھا.

ن عبدالبر رحمہ اللہ کہتے ہیں :

مصعب وغیرہ اہل نسب کا کہنا ہے :

ں اللہ تعالی عنہا عتبہ بن ابولہب کی بیوی تھی اوراس کی بہن ام کلثوم رضی اللہ تعالی عنہا عتیبہ کی بیوی تھی اورجب سورۃ لہب "تبت یدا ابی لہب "نازل ہوئی توان کے باپ ابولہب اوران کی ماں نے دونوں بیٹوں کو کہا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹیوں کوچھوڑدو، اورابولہب کہنے لگا : اگر تم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی

ب(594).

ن بن عفان رضی اللہ تعالی عنہ نے مکہ میں رقیہ رضی اللہ تعالی عنہا سے شادی کی اوررقیہ رضی اللہ عنہا نے ان کے ساتھ حبشہ کی طرف ہجرت کی، اوروہاں ان کا بچہ بھی پیدا ہوا جس کا نام عبداللہ رکھا، اورعثمان رضی اللہ تعالی عنہا کی ان کی نسب سے ابوعبداللہ کنیت تھی.

ب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہجری کے پہلے سال بدر جانے لگے توان کی بیٹی رقیہ بیمار تھیں، اس لیے عثمان رضی اللہ تعالی عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے پیچھے رہے اوراس سال ہی رقیہ کی اسی بیماری کی وجہ سے وفات ہوگئی.

ہ علیہ وسلم نے عثمان رضی اللہ تعالی عنہ سے ام کلثوم رضی اللہ تعالی عنہا کی شادی کی، اوران کا نکاح تین ہجری ربیع الاول کے مہینہ میں ہوا، اوران کی رخصتی جمادی الآخرۃ میں اسی سال ہوئی، اوران سے کوئی اولاد نہیں تھی، یہ نو ہجری میں فوت ہوئیں اوررسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی

م :

صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹیوں کا ابولہب کے بیٹوں سے شادی کرنے میں اشکال پیدا ہونا تواس اشکال کی کوئی وجہ سمجھ نہیں آتی، کیونکہ ابتدا میں مسلمان شخص کی کافرہ عورت سے اور مسلمان عورت کی کافر مرد سے شادی حرام نہ تھی، بلکہ یہ تو بعد میں حرام کی گئی، اورجب یہ آیت نازل ہوئی تو مسلمانوں نے کافر عو

ان باری تعالی ہے :

اے ایمان والوجب تمہارے پاس مومن عورتیں ہجرت کرکے آئیں توتم ان کا امتحان لو، دراصل ان کے ایمان کو بخوبی جاننے والا تواللہ ہی ہے، لیکن اگروہ تمہیں ایمان والیاں معلوم ہوں تواب تم انہیں کافروں کی طرف واپس نہ کرو یہ ان کے لیے حلال نہیں اورنہ ہی وہ ان کے لیے حلال ہیں، اورجوخرچ

ر اصل میں کافر عورتوں سے نکاح کی ابتدا کی حرمت اس فرمان باری تعالی میں پائی جاتی ہے :

اور تم مشرک عورتوں سے اس وقت شادی مت کروجب تک وہ مومن نہ ہوجائیں البقرۃ (221).

ے لیے کافر عورتوں میں سے صرف اہل کتاب میں سے یہودی اورعیسائی عورتیں ہی مباح کی ہیں، اوریہ اباحت بعد میں درج ذیل فرمان باری تعالی میں بیان ہوئی :

سب پاکیزہ چیزیں آج تمہارے لیے حلال کی گئیں اوراہل کتاب کا ذبیحہ تمہارے لیے حلال ہے، اور تمہارا ذبیحہ ان کے لیے حلال ہے، اورپاکدامن مسلمان عورتیں اورجولوگ تم سے پہلے کتاب دیے گئے ہیں ان کی پاکباز دامن عورتیں بھی حلال ہیں، جبکہ تم ان کے مہر ادا کرو، اس طرح کہ ان سے باقاعدہ ن

طبی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

سلمان عورتوں سے اورمسلمان مرد مشرک عورتوں سے شادی کیا کرتے تھے، پھر اس آیت میں اسے منسوخ کردیا گیا، چنانچہ عمر بن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ نے اس وقت دو مشرک عورتوں کومکہ میں طلاق دے دی :

ں سے ایک ابوامیہ کی بیٹی قریبہ تھی، جس سے معاویہ بن ابی سفیان نے نکاح کرلیا اوریہ دونوں مشرک تھے.

اوردوسری عمرو الخزاعی کی بیٹی ام کلثوم تھی ام عبداللہ بن المغیرہ اس سے ابوجہم بن حذافہ نے شادی کرلی اوریہ دونوں بھی مشرک تھے " انتہی

ر(65/18).

خلاصہ یہ ہوا کہ :

1 مسلمان کی کافر عورت اور مسلمان عورت کی کافر مرد سے ابتدا اسلام میں شادی کرنا مباح تھا.

2 نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابولہب کے بیٹوں سے اپنی بیٹیوں کی شادی دعوت کے ابتدائی ایام میں کی تھی.

3 جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعوت کا اعلان کیا تو ابولہب کو غصہ آیا اور اس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کی اور ان سے دشمنی کا اعلان کر دیا تو اللہ عزوجل نے ابولہب اور اس کی بیوی کے متعلق سورۃ لہب نازل فرمائی "تبت یدا ابی لہب وتب" چنانچہ ابولہب اور ام جمیل نے اپنے بیٹ

4 طلاق رخصتی و دخول سے قبل ہوئی جس میں ابولہب کا غضب اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت تھی.

5 نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی زینب رضی اللہ تعالی عنہا ابوالعاص کے ساتھ تھی، اور ابوالعاص کے کفر کی بنا پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں میں علیحدگی کرا دی، پھر جب وہ اسلام لائے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی بیوی کو واپس کر دیا.

6 کافر عورتوں سے اور کافر مردوں سے شادی کرنا ایک عام امر تھا، وہاں کوئی ایسی نص نہ تھی جو اس سے منع کرتی جس کو اس کا علم ہو اس کے ہاں اس میں کوئی اشکال نہیں.

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

118747